خلاصہ خطبہ جمعہ 1 دسمبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

جنگ بدر کے بعد قیدیوں کو کس طرح سہولتیں دی گئیں ان کا ذکر کیا جا چکا ہے کہ خود قیدی کہتے ہیں کہ کس طرح ان کا خیال رکھا گیا، جب انہیں چھوڑنے کی بات ہوئی آسان فدیہ پر انہیں چھوڑا گیا۔ ان سے جنگ بھی صرف اس لئے تھی کہ وہ اللہ کے دین کو پھیلنے سے روکنا چاہتے تھے۔ پھر جنگ کے بھی اصول بنائے، اور عدل و انصاف اور امن کا قیام کے بنیادی اصول بیان کئے گئے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ‌ ۚ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا‌ ؕ اِعۡدِلُوۡا هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (المائدہ:9)

آپ ﷺ کا اسوہ اس تعلیم کی روشنی میں ہر پہلو پر حاوی اور اس کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا تھا۔ غزوہ احد کے حوالہ سے آپ ﷺ کے اسوہ کا ذکر کیا، یہ غزوہ معرکہ بدر کے ایک سال بعد ۱۵ شوال ۳ ہجری بروز ہفتہ پیش آیا، احد مدینہ سے تقریباً 3 میل کے فاصلہ پر ہے اور آجکل مدینہ کی آبادی اس پہاڑ تک پھیل گئی ہے، اس پہاڑی کا رنگ سرخی مائل ہے۔

اس غزوہ کا سبب بدر میں قریش کی شکست کے بعد ان کے سرکردہ لوگوں کا محمد ﷺ کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے باقاعدہ مال دینا اور جنگ کے لئے لشکر تیار کرنا تھا، مال کا نفع ۵۰ ہزار دینار اس جنگ کے لئے دے دیا گیا۔ اس کے علاوہ تجارتی راستہ کی بندش، غزوات اور سرایہ میں شکست، بدر میں سردارن مکہ کا قتل اور ۷۰ مشرکین کی گرفتاری جیسے امور ان کی شہرت اور معاشی حالت پر بدنما داغ تھے جسے وہ دھونا چاہتے تھے، تا اپنی ساکھ قائم رکھ سکیں۔ انہوں نے اپنے رنج و غم اور بھڑکے غضب میں انتقام کا فیصلہ کیا۔ ابو سفیان اپنی انا کی خاطر مسلمانوں کے خلاف بڑی جنگ لڑنا چاہتا تھا۔

جنگ کے لئے قریش تیاری کرتے رہے اور گردونواح کے قبیلوں کو بھی جنگ کے لئے ابھارتے رہے، شعراء جا کر قبائل کو اکساتے اور ساتھ ملنے کی دعوت دیتے۔ حضرت عباس جو کہ ابھی مکہ میں ہی تھے انہوں نے ایک خط کے ذریعہ آپ ﷺ تک اس جنگ کی تیاری کی خبر پہنچا دی تھی۔

حضرت ابی بن کعب نے آپ ﷺ کو یہ خط پڑھ کر سنایا، ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص کے گھر جا کر اس خط کا ذکر کیا اور اس خبر کو پوشیدہ رکھنے کا کہا۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس کو مکہ رہنے کی تلقین کی، حضرت عباس تفصیلی خط لکھ کر آپ ﷺ کو جنگی تیاریوں سے خبر دار کر دیا کرتے تھے۔ قریش کے لشکر کی سرداری ابو سفیان کر رہا تھا، ۳ ہزار جنگجو افراد مکہ سے مدینہ پر حملہ کے لئے نکلے، قریش نے حضرت عباس کو جنگ پر آمادہ کرنے کی کی کوشش کی لیکن انہوں نے عذر کر دیا۔ قریش کی بعض عورتیں بھی اس جنگ میں شامل ہوئیں۔ ابو سفیان کی بیوی ہندہ نے قریش کو مزید بھڑکایا اور 15 عورتوں کو لشکر میں شامل کر لیا۔ ہند بن عقبہ نے وحشی کو حضرت حمزہ کو شہید کرنے کے لئے تیار کیا۔

اور امر بن سالم نے آپ ﷺ کو لشکرِ کفار کی چڑھائی کی خبر دی جس کی خبر ابو سفیان کو پہنچ گئی، جس پر صفوان بن امیہ نے اس سے کہا کہ ہم جنگی طاقت میں مسلمانوں سے بڑھ کر ہیں۔ ہند بن عتبہ نے راستہ میں آپ ﷺ کی والدہ کی قبر کھود کر بے حرمتی کرنے کی رائے دی لیکن دیگر قریش نے اس رائے کو ماننے سے منع کر دیا۔

مدینہ میں اس وقت ۱۵۰۰ مسلمان تھے، حباب بن منذرؓ نے کفار کے لشکر کا جائزہ لیا اور واپس آکر آپ ﷺ کو مطلع کیا۔ مدینہ کے صرف شمال سے حملہ ہو سکتا تھا اسی طرف قریش نے پڑاوٴ ڈالا۔ لشکر کی آمد کی خبر مدینہ میں پھیل چکی تھی اگرچہ کفار کے لشکر کی کیفیت صحابہ پر واضح نہ کی گئی۔

کفار سے جنگ کے لئے آپ ﷺ نے مشاورت کے لئے صحابہ کو بلایا، اپنے خواب کا ذکر کیا اور اس کی وضاحت کی۔ اور مشورہ طلب کیا کہ مدینہ میں ٹھہر کر ان سے مقابلہ کیا جائے تا طریقہ سے ان سے لڑا جائے، اکابر صحابہ نے بھی یہی رائے دی لیکن بعض جوشیلے نوجوان صحابہ جو غزوہ بدر میں شامل نہ ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ آج ہم کثیر تعداد میں ہیں ہمیں مدینہ سے باہر جا کر ان سے لڑنا چاہیے۔ حضرت حمزہ نے بھی قسم کھائی کہ وہ اس وقت تک کھانا نہ کھائیں گے جبتک وہ مدینہ سے باہر نکل کر قریش سے جنگ نہ لڑلیں اور پھر روزہ کی حالت میں ہی ان کی شہادت ہوئی۔

فلسطین کے متعلق دعا جاری رکھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ جنگ بندی کے بعد ان پر پھر ظلم ہونگے، بڑی طاقتوں کے ان کے خلاف بڑے خطرناک ارادے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے حال پر رحم کرے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۞ عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ ۞ اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89